

Cambridge International Examinations

Cambridge International Advanced Level

URDU 9686/04

Paper 4 Texts

October/November 2015

2 hours 30 minutes

Additional Materials:

Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.

Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.

Write in dark blue or black pen.

Do not use staples, paper clips, glue or correction fluid.

DO NOT WRITE IN ANY BARCODES.

Answer any **three** questions, each on a different text. You must choose **one** question from Section 1, **one** from Section 2 and **one** other.

Write your answers in **Urdu** on the separate answer paper provided.

You should write between 500 and 600 words for each answer.

Dictionaries are not permitted.

You may take unannotated set texts into the examination.

You are advised to divide your time equally between your answers.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.

All questions in this paper carry equal marks.

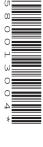
م ندرجہ ذیل ہدایات غورسے پڑھیے

اگر آپ کو جو اب لکھنے کی کا پی میں مہیا گی گئی ہے تو سرورق پر دی گئی ہدایات پر عمل سیجیے۔ اپنانام، سینٹر نمبر اور امید وار کا نمبر جو ابی کا پی پر لکھیے۔ صفحات کے دونوں طرف گہرے نیلے یا کا لے رنگ کا قلم استعال سیجیے۔ اسٹیپل، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند، کر یکشن فلو کڈ استعال نہ سیجیے۔ بار کوڈیر مت لکھیے۔

کوئی سے تین سوالوں کا جواب دیجیے لیکن ہر سوال کا تعلق مختلف افسانے ، ناول یاڈرامے سے ہونا چاہیے۔
آپ کے لیے پہلے اور دو سرے جھے ایک ایک جواب دینالاز می ہے جبکہ تیسر اسوال کسی بھی جھے سے منتخب کیا جاسکتا ہے۔
اپنے جوابات جواب گفتھ کی کا پی میں لکھیے۔
آپ کا ہر جواب 500 سے 600 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہئیے۔
لغت (ڈکشنری) استعال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔
آپ کو نصابی کتا ہیں متحان میں اپنے ساتھ لے سکتے ہیں لیکن ان پر کسی قشم کا نوٹ لکھنا منع ہے۔
آپ کو نصابی کی بارات کے در میان کیسال طور پر آپ کے وقت کو تقسیم کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔
آپ کو آپ کے جوابات کے در میان کیسال طور پر آپ کے وقت کو تقسیم کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

امتحان کے آخر میں تمام کو ایک دوسرے کے ساتھ مضبوطی سے نتھی کر دیجیے۔ اس پر پے میں دیے گئے تمام سوالوں کے مارکس مساوی ہیں۔

This document consists of 5 printed pages and 3 blank pages.



پہلا حصّہ

1 غزلیں

سوال (الف) اورسوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب کھیے۔

(a) تخبی کو جو یاں جلوہ فرما نہ دیکھا برابر ہے دنیا کو دیکھا نہ دیکھا

مِرا غَنْچِہُ دل ہے ، وہ دل گرفتہ کہ جس کو سمونے، کبھو وا نہ دیکھا

یگانہ ہے تو آہ! بیگائگی میں کوئی دوسرا اور ایبا نہ دیکھا

اذیت ، مصیبت ، ملامت ، بلائیں ترے عشق میں ہم نے کیا کیا نہ دیکھا

کیا مجھ کو داغوں نے سرو چراغاں کبھو تو نے آکر تماشا نہ دیکھا

-(خواجه میر درد)

(i) مندرجہ بالااشعار کی تشریح کرتے ہوئے درد کی شاعری پر تبصرہ کیجیے۔

۔ b) "ننہواپر ننہوامیر کا انداز نصیب ذوق یاروں نے بہت زورغز ل میں مارا" اس شعر کی روشنی میں میر کی شاعری پر تصرہ کیجیے۔

© UCLES 2015

١

سوال (الف) اورسوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب کھیے۔

(a) جب آدمی کے پیٹ میں آتی ہیں روٹیاں پھولی نہیں بدن میں ساتی ہیں روٹیاں آتی ہیں روٹیاں سینے اُپر بھی ہاتھ چلاتی ہیں روٹیاں سینے اُپر بھی ہاتھ چلاتی ہیں روٹیاں جینے مزے ہیں، سب یہ دکھاتی ہیں روٹیاں

روٹی سے جس کا ناک تلک پیٹ ہے بھرا کرتا پھرے ہے کیا وہ اچھل کود جا بجا دیوار پھاند کر کوئی کوٹھا اچھل گیا شعثھا ، ہنمی ، شراب ، صنم ، ساتی اس سوا سو سو طرح کی دھوم مجاتی ہیں روٹیاں

جس جا پہ ہانڈی ، چولہا، توا اور تنور ہے خالق کی قدرتوں کا اسی جا ظہور ہے چولھے کے آگے آئے جو جلتی حضور ہے جتنے ہیں نور سب میں یہی خاص نور ہے

اس نور کے سبب نظر آتی ہیں روٹیاں

(نظیرا کبرآبادی)

- (i) مندرجه بالااشعار کی تشریح تیجیے۔
- (ii) اس نظم کاشار نظیر کی مقبول ترین نظموں میں کیا جاتا ہے۔ آپ کے خیال میں اس کی کیا وجہ ہوسکتی ہے۔ تفصیل سے کھیے۔

٢

(b) " ساحرنے اپنی شاعری میں صرف استحصال کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔" آپ اس بیان سے س حد تک اتفاق یا اختلاف کرتے ہیں۔

[Turn over

سوال (الف) اورسوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب کھیے۔

(a)

دور برگد کی گھنی چھاؤں میں خاموش و ملول جس جگہ رات کے تاریک کفن کے نیچ ماضی و حال ، گنهگار نمازی کی طرح الیتے ہیں چیکے چیکے لیتے ہیں چیکے چیکے

ایک وریان سی معجد کا شکته سا کلس پاس بہتی ہوئی ندی کو ٹکا کرتا ہے اور ٹوٹی ہوئی دیوار پہ چنڈول بھی گیت پھیٹر دیا کرتا ہے گیت پھیکا سا کوئی چھیٹر دیا کرتا ہے (آخترالایمان)

- (i) نظم مسجد كامركزى خيال كھيے۔
- (ii) کیاشاعراس ظم کے موضوع کی وضاحت میں کامیاب رہایا نہیں؟ اپنا جواب تفصیل سے کھیے۔

یا

(b) " جوش ملیح آبادی بیسویں صدی کے ظیم اور متاز ترین شعراء میں سے ایک ہیں۔" تبصرہ کیجے۔

[25]

دوسرا حصه

- 4 امراؤجان ادا،مرزارسوا
- (a) " معاشرے میں برائی کے ذمے دار صرف مرد ہیں۔ "ناول امراؤ جان ادا کے حوالے سے اس بیان پر تبصرہ کیجیے۔

٢

(b) طوائفوں کے پیشے کوفر وغ دینے والے لوگ کون ہیں؟ ناول امراؤ جان ادا کے کر داروں کا تجزیہ کرتے ہوئے اپنا جواب تفصیل ہے کھیے۔

[25]

- 5 افسانے
- (a) " دفتتی جیسی مثال ہمیں ڈھونڈنے سے بھی نہیں مل سکتی۔''افسانہ گرم کوٹ کے حوالے سے تبصر ہ کیجیے۔

ľ

(b) نصاب میں شامل کون ساافسانہ حقیقت سے زیادہ قریب ہے؟ وجوہات دے کراپیے جواب کی وضاحت کیجے۔

[25]

- 6 اناركلي، امتيازعلى تاج
- (a) کردارنگاری کے حوالے سے ڈرامہانارکلی پرتبعرہ کیجے۔

Ï

(b) "دورامدانارکلی پڑھنے والے کے دل میں اکبر کے لیے ہمدردی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ "اس بارے میں اپنی رائے کا تفصیل سے اظہار سیحے۔

[25]

BLANK PAGE

© UCLES 2015 9686/04/O/N/15

7

BLANK PAGE

© UCLES 2015 9686/04/O/N/15

8

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge International Examinations Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cie.org.uk after the live examination series.

Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.

© UCLES 2015 9686/04/O/N/15